www.KitaboSunnat.com

سالگرہ

امِ عبدِ منیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سالگرہ

اُمِّ عبدِ منیب

www.KitaboSunnat.com

مشربہ علم و حکمت (دار الشکر)
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور
0321-4609092

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظة

سال گرہ

اہتمام ———— محمد عبد منیب

اشاعت اول ———— رجب ۱۴۲۹ھ

حالیہ اشاعت ———— ربیع الثانی ۱۴۳۴ھ

قیمت ———— 20/--

برائے رابطہ: حافظ مستغفر الرحمٰن فون: 0321-4213089

☆ دار الکتب السلفیة اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

☆ اسلام آباد مکان نمبر 264 گلی نمبر 90 سیکٹر I-8/4 اسلام آباد۔
فون: 0300-5148847

البلاغ

لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3,0300-8880450

شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420,0300-5205050

6GL نیو لبرٹی ٹاور بالمقابل چیس ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

عدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7,0300-5205060

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سالگرہ:

سالگرہ کا اصل نام برتھ ڈے ہے۔ جس کا مطلب ہے پیدائش کا دن۔ یہ ایک رسم ہے جو تقریب کی شکل میں ادا کی جاتی ہے، سالگرہ کا مطلب ہے زندگی کے گزشتہ سالوں میں ایک اور گرہ لگ گئی یعنی موصوف ایک سال زندگی کا مزید گزار چکے یا یہ کہ وہ موت کی طرف اور قریب ہو گیا۔

برتھ ڈے کو عربی میں یوم المیلاد یا میلاد، ہندی میں جنم دن اور اردو میں سالگرہ کہتے ہیں۔

اس رسم کا آغاز:

عیسائیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا دن منا کر اس کا آغاز کیا۔ انسائیکلو پیڈیا ''برٹانیکا'' کے مطابق میلادِ مسیح کی پہلی تقریب روم میں جنوری ۳۳۶ء کو منعقد کی گئی، مگر بعد میں مغربی یورپ نے اس میلاد کو ۲۵ دسمبر میں مقید کر دیا۔ مشرقی یورپ کے چرچ اس تاریخ کو نہیں مانتے بلکہ ۶ جنوری کو کرسمس یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی برتھ ڈے مناتے ہیں۔ (ماہنامہ صراطِ مستقیم، برمنگھم، جمادی الاولیٰ، جمادی الثانیہ، ۱۴۱۶ھ)

سالگرہ منانے کا پس منظر:

بت پرست قوموں میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ جس روز بچہ پیدا ہوتا ہے ہر سال سات سال کی عمر تک اس روز یہ خطرہ ہوتا ہے کہ کچھ نادیدہ طاقتیں یعنی روحیں بچے کی جان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں۔ چنانچہ لوگوں نے اس روز بچے کو مصروف رکھنے نیز اپنے حصار میں رکھنے کے لیے سالگرہ کا آغاز کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری بات یہ کہ مشرک اقوام میں دیوی، دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے کئی تہوار منائے جاتے ہیں نیز ان قوموں کے خیال میں کوئی غیر معمولی شخصیت جس تاریخ کو پیدا ہوتی ہے وہ تاریخ بھی غیر معمولی ہوتی ہے۔ان قوموں کے عقائد کے مطابق ہر غیر معمولی شخصیت دیوتا ہی کا اوتار ہوتی ہے۔اس لیے وہ اس شخص کا برتھ ڈے یعنی پیدائش کا دن اور برسی (موت کا دن) بھی مناتے ہیں۔

عام شخصیات کی سالگرہ منانے کا آغاز:

سالگرہ منانے کا آغاز مذہبی شخصیات سے ارادت وعقیدت کی وجہ سے شروع ہوا، لیکن آہستہ آہستہ یہ رسم مذہبی شخصیات کے دائرے سے نکل کر ہر شخص کا برتھ ڈے منانے تک آپہنچی۔ جب یورپی لوگ دنیا کے دیگر خطوں میں پہنچے تو یہ رسم ان خطوں میں بھی متعارف ہوگئی اور اس وقت جب کہ میڈیا نے پوری دنیا کو گلوبل ولیج (Globe village) کی شکل میں ایک دوسرے کے قریب کر دیا ہے اور ہر قوم کی ہر روایت، ہر رسم دیگر اقوام کی آنکھوں کے سامنے وا کر دی ہے، یہ رسم بھی پوری دنیا میں پھیل چکی ہے۔

سالگرہ مسلمان گھرانوں میں:

المیہ یہ ہے کہ مسلمان گھرانے بھی یہ رسم بڑے اہتمام سے مناتے ہیں۔ کارڈ چھپوانا، ہوٹل بک کرانا، ناچ رنگ کا اہتمام کرنا، تحائف دینا، مبارک باد دینا اور جو خود شامل نہ ہو سکے اس کو کارڈ یا موبائل کے ذریعے مبارک اور دعائیں دینا بھی شامل ہے۔

بے تحاشا تہوار منانا مشرکانہ مزاج:

بے تحاشا تقریبات اور تہوار منانا مشرک اقوام کا مزاج ہے کیونکہ انہوں نے ہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام کے لیے الگ الگ دیوی دیوتا گھڑ رکھے ہیں۔ بہار کی دیوی، دولت کی دیوی، خوبصورتی کی دیوی، موت کی دیوی، پہاڑوں کا دیوتا، جنگ کا دیوتا، امن کا دیوتا، محبت کا دیوتا، زندگی کا دیوتا، بارش کا دیوتا، قسمت کی دیوی، غرض جتنی دنیا میں چیزیں اور انسان کی ضرورتیں ہیں، اتنے ہی دیوتا ہیں۔

یہ بات ظاہر ہے کہ جس قدر دیوتا زیادہ ہوں گے، ان کو منانے، خوش کرنے، ان کی پوجا کرنے، ان کے حضور نذر نیاز دینے اور ان کے حوالے سے دن منانے کے طریقے بھی اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔

لیکن جس اُمت نے صرف ایک اللہ پر ایمان لانے کا زبان اور دل سے اظہار اور اقرار کیا ہو، وہ الہ جو تنہا زمین، آسمان اور ان کے درمیان کی ہر چیز پیدا کرنے والا ہے، جو موت اور زندگی کا خالق ہے، جس کے لیے تمام بدنی اور مالی عبادتیں ہیں، جو اولاد دینے، بارش برسانے، موسم بدلنے، نباتات اگانے پر قادر ہے، جس کے حکم کے بغیر ایک پتہ بھی حرکت نہیں کرتا، جس نے اپنے ماننے والوں کو حکم دیا ہے کہ صرف اسی کی رضا کے لیے اسی کے حکم کے مطابق ہر کام کیا جائے۔ جس نے اپنے علاوہ کسی اور کو خوش کرنا، اس کے لیے نذر و نیاز یا قربانی دینا، اس کی پوجا کے طریقے اپنانا یا کسی کو خوش کرنے کے لیے جشن منانا ممنوع قرار دیا ہو، وہ کسی غیر مسلم قوم کی رسومات اپنانا کیسے گوارا کر سکتا ہے

ww.KitaboSunnat.com

جو جس کی نقل اُتارے وہ انھی جیسا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من تشبه بغيرنا فليس منا ولا تشبّهوا باليهود ولا النصارىٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جس نے ہمارے اغیار کی مشابہت اختیار کی وہ ہم میں سے نہیں ہے، نہ یہودیوں کی مشابہت اختیار کرو اور نہ ہی عیسائیوں کی مشابہت کرو"۔ (صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ، ح: ۵۴۳۴) صحیح الترغیب والترھیب: ۲۳۲۳۔ سلسلہ الاحادیث الصحیحہ: ۲۱۹۴)

نیز فرمایا: مَنْ تشبه بقوم فهو منهم (ابوداؤد: ۴۰۳۱) "جس کسی نے جس قوم کی مشابہت کی وہ انہی میں سے ہے"

سالگرہ منانا یورپی عیسائیوں کا طریقہ ہے، رسول اللہ ﷺ، صحابہ کرامؓ، تابعین، تبع تابعین اور ان کے بعد کے علماء اور فقہاء نے نہ کسی مذہبی شخصیت کا اور نہ ہی کسی عام شخصیت کا یومِ پیدائش منایا نہ سالگرہ کی۔

سالگرہ یا برتھ ڈے منانے کا انداز بھی خالصتاً یورپی ہے۔ کیک کاٹنا، موم بتیاں جلانا "ہیپی برتھ ڈے ٹو یو" جیسے گیت گانا، کارڈ بھیجنا، ان میں سے کوئی بھی چیز اسلامی نہیں۔

اسلام میں منانے کے صرف دو دن:

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو بحیثیت تقریب وتفریح صرف دو دن دیئے۔ ان دو نوں کا تعلق نہ تو کسی کی پیدائش سے ہے نہ موت سے، نہ موسم سے نہ تاریخی واقعات سے، بلکہ ان کا تعلق دو اہم عبادات سے ہے اور یہ عبادات ہر سال نئے سرے سے ادا کی جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ دو دن تہوار نہیں بلکہ عبادات ہی کا ایک حصہ ہیں: رمضان کے اختتام سے ملحق عید الفطر اور ذوالحجہ میں قربانی کرنے کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دن۔

گو ان ایام میں اچھا کھانا، اچھا پہننا اور جواز کی حد تک تفریح کرنا یا اپنے کام کاج سے چھٹی کرنا بظاہر غیر مسلم اقوام کے تہواروں کی طرح لگتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں۔ بلکہ مسلمانوں کی ان دو عیدوں اور مشرک اقوام کے تہواروں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ جس میں سے چند ایک باتیں یہ ہیں:

- مشرک اقوام کسی گزشتہ واقعے کی یاد میں یہ تہوار مناتی ہیں۔ جب کہ مسلمانوں میں کسی گزشتہ واقعے کی یاد میں تہوار یا دن منانا قطعی ممنوع ہے۔
- مشرک اقوام عام دنوں میں جن بظاہر اچھے کاموں کا یا کچھ تہذیب وادب کا خیال بھی رکھتی ہیں تو تہوار یا تقریب پر اسے نظر انداز کر کے ہر قسم کی خرافات، بد تہذیبی، حیا باختگی پر اتر آتی ہیں۔ مثلاً غلیظ اور چھوٹے مذاق کرنا، رنگ پھینکنا، "سانتا کلاز" یا "رام" کے سوانگ رچانا، جھنڈیاں، غبارے، کیک، کرسمس ٹری، چرنیاں وغیرہ لایعنی چیزیں بنانا، جواء کھیلنا، شراب پینا، ناچ، رقص اور ڈھول ڈھمکا کرنا۔

اس کے برعکس اسلام نے جو دن عطا کئے ہیں ان میں خوشی منانے کے باوجود شریعت کی حدود کا خیال رکھنا لازمی ہے۔ جو دنیوی ہلّے گلّے، گناہ کے دیگر کام، رقص وسرود، شراب وجواء وغیرہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حرام ہیں وہ عید کے دنوں میں بھی حرام ہی رہتے ہیں بلکہ عام دنوں کی نسبت گناہوں کا وبال وعذاب ستر گنا سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

موم بتیاں جلانا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشرک اقوام کو آگ سے بہت پیار ہے کیونکہ خود آگ والی چیزیں ان کے ہاں دیوتا بھی ہیں اور متبرک بھی۔ وہ ہر تقریب پر مشعلیں اور موم بتیاں جلاتے ہیں۔ اب بجلی کے قمقمے بھی جلائے جاتے ہیں۔ سورج، چاند، ستاروں کی پوجا ان کے ہاں عام ہے۔ مندروں، قبروں اور مقدس مقامات پر نیز تقریب منائے جانے کی جگہ پر اگر بتیاں جلانا، عود سلگانا اور چراغاں کرنا عام روایت ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ اس طرح ان کے دیوتا اور مُردوں کی روحیں خوشبو کی کشش کی وجہ سے نیز روشنی دیکھ کر کھنچے چلے آتے ہیں اور ان کی وجہ سے ان جگہوں پر برکت اترتی ہے۔ اہلِ یونان ''اولمپیا دیوی'' کے مندر پر مشعل جلا کر تقریبات کا آغاز کیا کرتے تھے جو آج بھی اولمپین گیمز کی صورت جاری ہے۔

تمام مشرک اقوام اور ان کے دیوتا شیطان کے بھائی بند ہیں۔ شیطان خود بھی آگ سے بنا ہے اور اس کے اندر بھی اللہ کے بندوں کے لئے حسد کی آگ بھڑک رہی ہے۔ ایک مسلمان کو غیر ضروری مواقع اور غیر ضروری جگہوں پر آگ جلانے، مشعلیں روشن کرنے، چراغاں کرنے، لائٹینگ کرنے سے بچنا چاہیے البتہ اپنی ضرورت کے لئے آگ سے کام لے سکتے ہیں۔ جیسے کھانا پکانا، گاڑی میں ایندھن بھرنا یا کمرہ گرم کرنے کے لئے ہیٹر جلانا، روشنی کے لئے بلب یا چراغ جلانا وغیرہ۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: آتش بازی اور لائٹینگ صرف کھیل، آرائش یا؟

سالگرہ میں وہ شخص جس کی سالگرہ منائی جا رہی ہے، اپنے گزرے ہوئے سالوں کی تعداد کے برابر موم بتیاں جلا کر انہیں بجھاتا ہے۔ جو انتہائی فضول کام، پاگل پن اور حماقت کا مظہر ہے۔ ایک سمجھدار آدمی ایسی فضول حرکت کبھی نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا۔

گیت گانا اور تالی بجانا:

رقص وسرود کے ساتھ یا صرف تالی بجا کر ساتھ ساتھ مختلف گیت بھی گائے جاتے ہیں۔ جب کہ اسلام میں رقص وسرود، موسیقی، گانا بجانا اور تالی بجانا حرام ہے۔ نیز اپنی زندگی کا ایک سال گزرنے پر حاضرین کا ہجوم کر کے کسی شخص کے گرد گیت گانا پاگل پن کے سوا کچھ بھی نہیں۔

کیک کاٹنا:

کیک کھانا حرام نہیں، یہ کھانے کی چیزوں میں سے ایک کھانے کی چیز ہے لیکن سالگرہ کے موقع پر خصوصی کیک تیار کرانا، یا عام کیک کاٹ کر سالگرہ منانا لایعنی، لغو اور بے ہودہ کام ہے۔

تحائف دینا:

تحفہ لینا دینا آپس میں محبت بڑھانے کا محرک ہے اور یہ سنت بھی ہے۔ تحائف لینے دینے کی تاکید بھی کی گئی ہے، لیکن ایک شخص کا پیدائش والے دن سالگرہ کی تقریب منعقد کر کے لوگوں سے تحائف وصول کرنا آخر کس برتے پر ہے؟ نہ تو اس نے کوئی کارنامہ انجام دیا ہے، نہ اس نے کوئی اچھا کام کیا ہے۔ ابھی اس کی موت کا وقت نہیں آیا تھا اس لئے بارہ مہینے اس نے اور جی لیا اگر اس کی اس سے پہلے موت آجاتی تو پھر؟ جو کام اپنے بس میں نہیں اس پر اترانا اور تحائف وصول کرنا چہ معنی؟

الٹی منطق:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سالگرہ منانے والے لوگ شاید باور کرانا چاہتے ہیں کہ موت کو ایک سال مزید مؤخر کرنے میں ان کا اپنا ہاتھ ہے۔نعوذ باللہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اس میں کوئی دخل نہیں، تبھی وہ شیطان کو خوش کرنے کے لئے رقص وسرود کی محفل جماتے ہیں اور سالگرہ کا کیک کاٹ کر دعوت اُڑاتے ہیں۔اگر انہیں یہ یقین ہوتا کہ موت اور زندگی ربِ قدیر کے دستِ قدرت میں ہے تو وہ
اس وقت اس غم میں ہلکان ہو رہے ہوتے کہ اب تک انہوں نے آخرت کے لئے کیا کیا؟ اور اگر ابھی موت کا فرشتہ پیغامِ اجل لے کر آ گیا تو کیا ہوگا؟

مال حرام جگہ پر خرچ کرنا:

سالگرہ میں جو کچھ بھی خرچ کیا جاتا ہے وہ سب حرام جگہ پر خرچ کیا جاتا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حرام جگہ پر مال خرچ کرنے والوں کو شیطان کے بھائی قرار دیا ہے۔

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ (بنی اسرائیل:۲۸)

"بے شک حرام جگہ پر مال خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں"۔

نیز اس کے انعقاد میں شامل لوگ اپنا وقت ضائع کرتے ہیں۔

مومن اور مشرک کی سوچ میں فرق:

غیر مسلم اور مشرک لوگ سالگرہ اس خوشی میں مناتے ہیں کہ فلاں شخص کی زندگی ایک سال مزید آگے بڑھ گئی اور رنگ رلیاں منانے کے لئے زندگی کے دیوتا نے مزید مہلت دی۔لوگ بھی اس کی سوچ پر اسے تحائف دیتے اور دعوت اڑا کر شیطانی دیوتا خوش کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک مسلمان کے نزدیک یہ دنیا قید خانہ ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤمِنُ وَجَنَّةُ الْكَافِر".

"دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے"۔

(مسلم،اوائلِ کتاب الزہد والرقاق:۲۹۵۶۔ریاض الصالحین:۴۷۰)

ایک کافر اور مشرک یہ جانتا ہے کہ اس دنیوی جنت کے بعد اسے کوئی جنت نہیں ملے گی ،اسے موت کے بعد ایک ثانیہ کے لئے بھی آرام نہیں ملے گا۔لہٰذا وہ سوچتا ہے کہ جتنا بھی موقع ملے اس سے خوب خوب فائدہ اُٹھاؤ

"بابر بہ عیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست"

ایک سال گزرنے پر اس کا خوشیاں منانا بجا تو سمجھ میں آتا ہے لیکن مومن کے لیے تو یہ دنیا قید خانہ ہے،قیدی کبھی یہ خواہش نہیں کرتا کہ اس کی قید کے دن مزید زیادہ ہوں ۔قیدی کا لباس،کھانا معمولی ہوتے ہیں ،قیدی کا اپنے معمولات اور مصروفیات پر کوئی اختیار نہیں ہوتا،قیدی جیل کے اندر صرف انہی جگہوں تک جا سکتا ہے جہاں جانے کی اسے اجازت ملی ہوئی ہے۔

مسلمانوں کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں لباس،کھانے،معمولات اور مصروفیات پر پابندی عائد کررکھی ہے۔اسے اس دنیا کی فضولیات،خرافات اور تعیشات سے لطف اندوز ہونے کا حق نہیں دیا گیا۔اسے صرف ضرورت کے وقت دنیوی چیزوں سے استفادہ کرنے کا بقدرِ ضرورت ہی حق دیا گیا ہے۔لہٰذا وہ اس قید خانے میں سالگرہ جیسی خرافاتی تقریب کیسے منا سکتا ہے؟یہ دنیا کس قدر حقیر ہے اس کا اندازہ اس حدیث سے ہوتا ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوکانتِ الدنیاتعدِلُ عِندَاللّٰہِ جناح بعوضۃٍماسقی کافِراًمنھا شَرْبَۃَماء۔

''اگر دنیا کی حیثیت اللہ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کسی کافر کو اس سے ایک گھونٹ پانی نہ دیتا''۔

(ترمذی، ابواب الزاہد، ح: ۲۳۲۰۔ ریاض الصالحین: ۴۷۷)

اللہ تعالیٰ نے دنیوی مال ومتاع کو''متاع الغرور'' دھوکے کا سامان فرمایا ہے۔ کافر ومشرک اقوام اس دھوکے میں ہیں کہ صرف یہی دنیا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دنیا ایسی نہیں جس میں اس جیسی یا اس سے کروڑہا درجہ بہتر اشیاء بھی ہوسکتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ آئے دن کوئی نہ کوئی تقریب اور تہوار منا کر ملنے گلے کرنے، کھانے پینے، ناچ رنگ، شراب، عورت، رقص ورنگ کا کوئی نہ کوئی وقع پیدا کرتی رہتی ہیں۔

وہ حدودِ الٰہیہ کو پھلانگنے میں مسلسل لگی رہتی ہیں کہ اچانک ایک دن موت کا آہنی پنجہ انہیں آدبوچتا ہے۔ اور شراب وشباب کے سارے سامنے یہیں دھرے جاتے ہیں۔

خوشی کا اصل دن:

ایک مسلمان کے سامنے موت کا وقتِ موعود اور آخرت کی دنیا ہوتی ہے۔ فکرِ آخرت اسے یہ سوچنے نہیں دیتی کہ وہ کب پیدا ہوا تھا۔ اسے ہر وقت فکر رہتی ہے کہ اس کا خالق اس سے کیسے راضی رہ سکتا ہے، وہ خالق جس نے اسے اپنی عبادت اور اطاعت کے لئے بھیجا، جو اس کے لئے ہمہ وقت مہربان ہے، جو اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہر کام کا مختارِ مطلق ہے، جو اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، جس نے صرف یہ جانچنے کے لئے اس دنیا میں بھیجا ہے کہ وہ اپنے رب کی رضا کے لئے ہر کوشش کرتا ہے یا اپنی خواہشِ نفس پوری کرنے کے لئے۔ اسے اللہ کا یہ فرمان ہمیشہ یاد رہتا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ.

(الانشقاق:٦)

''اے انسان تو کشاں کشاں اپنے رب کی طرف جا رہا ہے پس تو اس سے ملاقات کرنے والا ہے۔''

انسان اپنی مرضی اور اختیار سے نہیں بلکہ اللہ کے قانون کے تحت پیدا ہوتا ہے۔ پھر وہ بچہ، جوان اور بوڑھا ہوتا ہے۔ اس دوران جب بھی موت کا حکم ہو وہ نافذ ہو جاتا ہے۔ حالات سازگار ہوں یا ناسازگار، موسم گرم ہو یا سرد، انسان چاہے یا نہ چاہے، یہ سفر منقطع نہیں ہوتا۔

بے اختیاری کی کیفیت میں کسی دوسری بالاتر ہستی کے قابو میں شب و روز اور ماہ و سال کے گذرنے پر سالگرہ جیسی خوشی منانے کی بھلا کیا تک ہے۔

اگر وہ اس امتحان میں کامیاب ہوگیا تو آخرت میں اللہ اسے ایسے ایسے انعامات تعیّشات، عجائبات، محلات، زوجات، نہریں اور پھلوں سے نوازے گا جو نہ اس کی آنکھوں نے کبھی دیکھے، نہ کبھی کانوں نے سنے۔ وہاں نہ موت کا کھٹکا ہوگا نہ بیماری کا دھڑکا، نہ جوانی ڈھلنے کا غم، نہ نعمتوں کے زائل ہونے کی فکر۔ ہمیشہ ہمیشہ کا دائمی عیش و آرام اس کے لئے ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ حقیر اور پر فریب ختم ہو جانے والی دنیا سے محبت نہیں کرتا۔وہ ہر گزرتے دن پر خوشی منانے کی بجائے اپنا جائزہ لیتا ہے کہ اس نے کہاں کہاں اپنے رب کی نافرمانی کی؟ایسا کیوں ہوا؟ایسا تو نہیں کرنا چاہیے تھا،ہاں آئندہ پھسلنے سے بچنا ہوگا،رب کی رضا معلوم کرنا اور اس کی ممنوعات سے بچنا ہی اس دنیا کے قید خانے میں اس کا مقصدِ وحید ہے۔

ایک مومن کے ذہن میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہر وقت ایک امید اور عزم کے ساتھ عبادات و معاملات میں اطاعتِ الٰہی کو پیشِ نظر رکھنے کی تحریک جاری رکھتا ہے:

فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا. (الانشقاق:٩،٨)

”سو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس کا حساب تو نہایت آسان ہوگا اور وہ اپنے لوگوں میں خوش خوش لوٹے گا۔“

گویا ایک مومن کے لیے مسرت،شادمانی،کامیابی،حصولِ انعام اور حصولِ رضائے ربی کا سب سے بڑا اور سب سے لازوال موقع وہ وقت ہوگا جب وہ اپنی دنیوی زندگی کا نتیجہ روزِ محشر سنے گا۔یہ ایسی خوشی ہے جس کے بعد کوئی غم اور خوف نہیں ہوگا۔

ویسے تو نہیں لیکن ایسے کر لیں تو کیا حرج ہے؟

مسلمانوں میں کفار کی دیکھا دیکھی ہر رسم ادا کرنے کا مرض اس قدر جڑ پکڑ چکا ہے کہ اگر کسی شخص کو اسلامی نقطۂ نظر سے سمجھایا جائے تو فوراً کہا جاتا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سالگرہ نہ منائیں لیکن پیدائش کے روز دعوت کرلیں تو کیا حرج ہے؟
- پیدائش کے دن کی بجائے کسی دن سالگرہ کے حوالے سے دعوت کر لیں تو پھر تو گناہ نہیں ہوگا؟
- اس دن صرف مبارک باد دے لیں، موبائل پر دعائیں بھیج دیں، یہ تو غلط نہیں ہوگا یہ تو صرف مبارک باد ہے یا دعا ہے۔ دعا دینا تو کوئی برا کام نہیں بلکہ نیکی ہے۔ مسلمان بھائی کے لیے دعا تو کرنی ہی چاہیے۔
- کسی کو دعوت نہ دیں صرف گھر کے افراد کیک لا کر کھا لیں یہ تو ٹھیک ہے نا؟
- اس روز بچے کو ماں باپ سیر کرا لائیں، کچھ باہر لے جا کھلا پلا دیں تو پھر؟
- اس روز صرف دادی یا نانی اماں کھلونے لے دیں یہ تو جائز ہے ناں؟

اس قسم کے سوالات یہ ظاہر کرتے ہیں کہ مکمل طور پر سالگرہ رد کر دینے کے قابل رسم نہیں، نہ ہی اس میں ایسی برائیاں ہیں کہ کلی طور پر چھوڑ دی جائے۔ اس عیسائی رسم کو زندہ رکھنے کے لئے ہم صرف اس کی رسم کا کوئی نہ کوئی ایک کام کر لیں تو کیا حرج ہے۔ ہمیں رب کریم فرماتا ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ بَعْضُهُمْ بَعْضٍ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۔

"اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ وہ باہم ایک دوسرے کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفیق ہیں اور جو کوئی تم میں سے ان کو دوست بنائے گا تو پھر اس کا شمار انہی میں سے ہوگا، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا''۔(المائدہ:۵۱)

یادرکھیے!

آخرت کا دن بڑا ہی سخت دن ہوگا جب نہ کوئی بہن بھائی کام آئے گا، نہ مال و املاک، نہ بدلہ دیا جاسکے گا نہ تاوان، نہ سفارش کام آسکے گی نہ دوستی، اس دن صرف اپنے اعمال کام آئیں گے۔اس سخت دن میں کسی شخص کے پاؤں اپنی جگہ سے نہیں ہل سکیں گے جب تک وہ ان پانچ باتوں کا جواب نہیں دے گا۔

''عمر کو کہاں برباد کیا؟ جوانی کن کاموں میں گزاری؟ مال کہاں سے کمایا؟ مال کہاں خرچ کیا؟ علم پر کتنا عمل کیا؟''۔(سنن ترمذی:۱۹۶۹، کتاب الرقاق)

کیا ہم ان پانچ سوالوں کی تیاری کے لئے اس دنیا میں فکر مند ہیں؟ رسول اللہ ﷺ جو اللہ کے آخری رسول اور سید الانبیاء ہیں، وہ فرماتے ہیں:

''شَيَّبَتْنِي هود، والواقعةُ والمرسلاتُ وعمَّ يتسائلونَ وإذا الشمسُ كوِّرَتْ''.

''مجھے سورہ ھود، الواقعہ، المرسلات، سورۃ النبا اور سورۃ تکویر نے بوڑھا کر دیا ہے''۔(ترمذی، ابواب تفسیر القران)

کیونکہ ان سورت میں قیامت اور آخرت کی ہولناکیوں کا ذکر ہے۔وہ شخص کیسے غافل ہوسکتا ہے، عیش وعشرت میں کیسے غرق ہوسکتا ہے جسے معلوم ہے؟ کہ اسرافیل منہ میں صور لئے کھڑے ہیں اور اچانک قیامت بپا ہو جائے گی۔

✵✵✵

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کے لیے

1۔ ممتا کے بول (لوریاں)		30/-
2۔ اسوہ رسول اور کمسن بچے		
3۔ حروف کے درمیان مقابلہ بیت بازی		18/-
4۔ پیارے نبیؐ کے ردیف صحابہ (ساتھ سوار ہونے والے)		12/-
5۔ رحمۃ للعالمین کی جانوروں پر شفقت		15/-
6۔ پورا تول		18/-
7۔ وہ چاول تھے	عبد ذی الاکرام	22/-
8۔ چوزہ کہانی	مریم خنساء	18/-
9۔ تاج پوشی	محمد مسعود عبدہ	15/-
10۔ دو خط	محمد مسعود عبدہ	14/-
11۔ اور شطونگڑا ہار گیا	محمد مسعود عبدہ	18/-
12۔ تین حروف	محمد مسعود عبدہ	15/-
13۔ اوں ھوں	مریم خنساء	68/-
14۔ بچے اور کھیل		24/-
15۔ شاخ گل (منظومات)	مریم خنساء	30/-
16۔ آہا نکلا چاند	نظمیں	45/-
17۔ شہادتین (توحید و رسالت)	محمد مسعود عبدہ	18/-
18۔ شاہی قبا	مریم خنساء	65/-
19۔ حدیث نبوی کے چند محافظ		60/-
20۔ ننھے حارث کا خواب	محمد مسعود عبدہ	

مشربہ علم و حکمت
ندیم ٹاؤن ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ